عثمان پبلک اسکول سسٹم

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

ماہنامہ

تربیہ

TARBIYAH

مارچ ۲۰۲۵

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE

تعمیرِ کردار سے تعمیرِ جہان

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز
تربیت
TARBIYAH
UPSS — USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM — Shaping the leaders of Ummah
مارچ 2025 رمضان 1446ھ
Monthly e-magazine for lifelong learning & holistic development

- فہم القرآن
- فہم الحدیث
- سیرتِ نبویؐ
- تعلیم و تربیت
- شخصیت
- انٹرویوز
- تعمیر شخصیت
- کیریر کونسلنگ
- طب و صحت
- اقبالیات
- گوشہ عثمانین
- اقدار
- رہنمائے والدین
- سائنس وٹیکنالوجی
- تعارف کتاب
- تاریخ

نظم آمد ماہ صیام

مرحبا ماہ صیام السلامُ السلام

رحمتوں کے سلسلے آسماں کے در کھلے
سہمے سہمے سر پھرے سونے سونے میکدے
مسجدوں میں ازدحام اور شیطاں زیر دام
مرحبا ماہ صیام السلامُ السلام

لذت کام ودہن خواہشات مردوزن
انجمن توبہ شکن دل بدر سب راہزن
صاف تن پاکیزہ من خوف حق کا پیرہن
بحر تقوی موجزن انجمن در انجمن
بے بسوں پر لطف عام بے کسوں کا احترام
مرحبا ماہ صیام السلامُ السلام

عاشقاں دیوانہ وار ہیں قطار اندر قطار
رحمت پروردگار کوچہ کوچہ آشکار
گل تو گل اک ایک خار مست سودائے بہار
برکتوں کا اہتمام جاں بلب فتنے تمام
مرحبا ماہ صیام السلامُ السلام

اہادی خیر الوری رونق بدرالدجی
نازش شمس الضحی شافع روز جزا
یاحبیب کبریا یا محمد مصطفی
آپ کے صدقے تمام آج ہیں سب شاد کام
آپ پر لاکھوں سلام الصلوٰۃ السلام
مرحبا ماہ صیام السلامُ السلام

سرفراز بزمی از انڈیا

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE — تعمیر جہان

القرآن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

(البقرہ۔183)

الحدیث

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تمہارا رب فرماتا ہے: اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ روزہ جہنم کے لیے ڈھال ہے۔

(سنن ترمذی)

رمضان اور اپنا جائزہ:

رمضان قرآن کا مہینہ ہے ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ

- آخری بار قرآن کی تلاوت کب کی تھی؟
- آخری بار قرآن کا ترجمہ کب پڑھا تھا؟(قرآن کے ساتھ ہمارا تعلق (اس رمضان میں مزید مضبوط ہونا چاہیے
- آخری بار قرآن کی تفسیر کب پڑھی تھی؟
- آخری بار کوئی سورۃ/آیت کب یاد کی تھی؟

"امتحان کی تیاری اور رمضان: پڑھائی کے دوران روزہ رکھنے والے طلبہ کے لئے مشورے"

تعلیمی سال گزرنے کے بعد امتحانات سر پر ہیں اور اس سال امتحانات اور رمضان المبارک ساتھ ساتھ ہیں۔ بچوں کے رمضان المبارک اور امتحانات کی تیاری میں توازن پیدا کرنا طلبہ اور والدین کے لیے یقیناً ایک بڑا چیلنج ہے۔ بچوں کی کثیر تعداد سوشل میڈیا پر اپنا وقت صرف کررہی ہے۔ سوشل میڈیا کی اہمیت اپنی جگہ لیکن امتحانات کے دوران اس کا بہت زیادہ استعمال بچوں کے لیے اتنا نقصان دہ ہے کہ اس کا ازالہ نہیں ہوسکتا خصوصاً اب جبکہ امتحان اور رمضان ساتھ ساتھ آرہے ہیں تو اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہ رحمت کی گھڑیاں سوشل میڈیا کی نذر کرنے سے بچائیں۔ اس میں دنیا اور آخرت دونوں کا خسارہ ہے۔
رمضان خود کو منظم کرنے کا درس دیتا ہے۔ درج ذیل باتوں پر عمل کر کے امتحانات اور رمضان المبارک میں توازن پیدا ہو سکتا ہے۔

1. امتحان کی تیاری کے لیے گھر میں بچوں کی مناسب جگہ کا تعین کریں۔ اس جگہ کو آپ ایگزامینیشن سینٹر کا نام دے دیں۔ بچوں کے لیے ایسا ماحول بنائیں کہ وہ اس میں ایسے جائیں جیسے امتحان دینے جاتے ہیں اور روزانہ وہیں بیٹھ کر تیاری کریں۔
2. بچوں کے لیے فرضی ماڈل پیپرز بنائیں۔ اور ان سے دیئے گئے وقت میں وہ پیپر حل کرنے کو کہیں۔
3. پھر آپ خود اس پیپر کو چیک کریں یا بچے سے چیک کروائیں۔ بالکل اس طرح جیسے ممتحن پیپر دیکھتے ہیں اور اس کا موازنہ صحیح جوابات سے کریں اس میں جہاں خامی ہو اسے درست کرنے کی مشق کریں۔ بچے اپنے اسی مضمون کے استاد سے مدد اور رائے لیں۔
4. اس مخصوص کارنر میں بچوں کی مشق، تیاری اور پیپر کے لیے وقت کا مخصوص دورانیہ مقرر کریں۔ اس طرح دیے گئے وقت میں پیپر کرنا بچوں کے لیے بہت آسان ہو جائے گا۔
5. رمضان میں اکثر نیند پوری نہیں ہو پاتی، اس لیے بچوں کے آرام کا خیال بھی رکھیں۔ رات سونے کا شیڈول بنائیں۔
6. رمضان میں بچوں کی غذائیت کا خاص خیال رکھیں، سحر و افطار کے دوران صحت مند خوراک کا استعمال کروائیں۔
7. ضرورت کے بغیر موبائل اسکرولنگ سے خود بھی بچیں اور بچوں کو بھی متوجہ کریں۔ امتحانات اور رمضان کی وجہ سے فون استعمال کرنے کا وقت طے کریں۔
8. پڑھائی سے متعلق کوئی ایسا مسئلہ ہو جسے آپ خود حل نہ کر پائیں تو بچے سے کہیں کہ اپنے ٹیچر سے ضرور ڈسکس کریں یا ڈائری میں نوٹ لکھیں۔
9. بچوں سے ڈسکس کر کے ترجیحات کی فہرست بنائیں کہ کس مضمون کو کتنا وقت دینا ہے۔ جو مضمون بچے کو مشکل لگتا ہے اسے زیادہ وقت دیں اور اس کی تیاری پہلے کروائیں۔
10. سحری کے بعد کا وقت امتحان کی تیاری کے لیے بہترین ہے۔ اسے استعمال کروائیں۔ ظہر کی نماز کے کچھ دیر بعد آرام کروائیں۔ عصر سے قبل کے وقت کو بھی پڑھائی کے لیے استعمال کریں۔ جبکہ عصر کے بعد تلاوت اور ذکر اذکار کا اہتمام کریں۔
11. دن کی شروعات صحت مند روزمرہ کے کاموں سے کروائیں، نمازوں کا خاص اہتمام کروائیں اور اللہ سے مدد مانگیں۔
12. مغرب کی نماز کے بعد کھانا کھائیں اور چند منٹ آرام کروائیں۔ تاکہ بچے تازہ دم ہو جائیں۔
13. عشاء کی نماز اور قیام اللیل اور عبادات سے فراغت کے بعد دن بھر کے پڑھے ہوئے کو تھوڑی دیر دہرا لیں پھر مکمل آرام کروائیں تاکہ بچے کو دن میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے میں آسانی ہو اور نیند بھرپور ہو۔ دن بھر کی تھکن ختم ہو جائے۔

یہ مت سوچیں کہ روزے میں یہ کام مشکل ہے۔ روزے ہماری طاقت کو بڑھاتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ غزوہ بدر رمضان المبارک میں ہوئی، فتح مکہ رمضان المبارک میں ہوئی، سندھ کی فتح رمضان میں اور قیام پاکستان رمضان میں۔ ہماری تاریخ میں بہت سے اہم اور بڑے کام اس ماہ مبارک میں ہوئے۔ امید اور دعا ہے کہ اس ماہ آپ کی کامیابی بھی ان کامیابیوں میں شامل ہو گی۔ ان شاءاللہ۔

ڈپٹی ڈائریکٹر IT ڈپارٹمنٹ UPSS

یوم باب الاسلام کی کہانی

یوم باب الاسلام، 10 رمضان کو 711 عیسوی کو محمد بن قاسم کی سندھ کی فتح نے جنوبی ایشیا میں اسلامی حکومت کی بنیاد ڈالی۔ سندھ کی فتح سے ہندوستان پر اسلام کا دروازہ یہیں سے کھلا اسی لیے سندھ کو "باب الاسلام" کہا جاتا ہے۔

ایک کامیاب منتظم:

محمد بن قاسم نے نہ صرف ایک عظیم فاتح کی حیثیت سے اپنا نام پیدا کیا بلکہ ایک کامیاب منتظم ہونے کا بھی ثبوت دیا۔ انھوں نے تقریباً 4 سال سندھ میں گزارے لیکن اس مختصر عرصے میں انھوں نے فتوحات کے ساتھ ساتھ سلطنت کا اعلیٰ انتظام کیا اور سندھ میں ایسے نظام حکومت کی بنیاد ڈالی جس نے انصاف کے تمام تقاضوں کو پورا کیا۔

سندھ میں مسلمانوں کی حکومت کا بانی:

اسلام کی آمد سے پہلے سندھ میں بدھ مت اور ہندو مت کا راج تھا۔ لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ شرک و گمراہی عام تھی۔ اگرچہ یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ محمد بن قاسم کے فوجی حملے سے پہلے اسلام اس خطے میں مسلمان مبلغین، تاجروں اور سیاحوں کے ذریعے پہنچ چکا تھا۔ مکران جو اس زمانے میں سندھ سے متصل ملک تھا وہاں اسلامی حکومت کی جانب سے والی مقرر کئے جاتے تھے، لیکن عامتہ الناس میں اسلام کی مقبولیت، فتح سندھ کے بعد ہوئی اور لوگوں نے جوق در جوق اسلام قبول کیا۔

سندھ پر اسلامی حکومت کی جانب سے فوج کشی کے 5 بڑے اسباب:

سندھ پر اسلامی حکومت کی جانب سے فوج کشی کے 5 بڑے اسباب تھے :

(1) ۱۲ ہجری میں خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں ایرانی فوج سے جنگ ہوئی۔ حضرت خالد بن ولیدؓ مسلمان فوج کے سپہ سالار تھے۔ اس جنگ میں سندھ کے راجا نے ایرانیوں کا ساتھ دیا۔ ''سندھی جاٹ'' جنگجو تھے اور اپنے پاؤں میں زنجیر باندھ کر لڑتے تھے تاکہ ان میں سے کوئی میدانِ جنگ سے بھاگ نہ سکے۔ چنانچہ اس وجہ سے اس جنگ کا نام ''جنگ ذات السلاسل'' یعنی زنجیروں والی لڑائی پڑ گیا۔

(2) جنگ قادسیہ: جنگ ذات السلاسل کے دو برس بعد 14 ہجری میں جنگ قادسیہ ہوئی۔ ایران کے بادشاہ یزدگرد نے بھرپور تیاری کی، سندھ کے راجا نے ایرانیوں کی مدد کی۔ انہیں فوجی دستے بھیجے اور جس قدر جنگی ہاتھی بھیج سکتا تھا، اس نے روانہ کئے۔ اس لڑائی میں مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان سندھ کے راجا کے ہاتھیوں نے پہنچایا۔ اس جنگ میں مسلمانوں نے ہاتھیوں کو بھگا دیا۔ ایرانی فوج کا سپہ سالار رستم مارا گیا۔

(3) خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ کے زمانے میں اسلامی حکومت مکران تک پھیل چکی تھی۔ جس وقت مسلمانوں نے مکران کو فتح کیا تو سندھ کے فوجی بھی ایرانیوں کے ساتھ ملکر مسلمانوں سے لڑے تھے۔ جس کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ اس طرح سندھ کی برہمن حکومت نے اسلامی حکومت کے دشمنوں کی مدد کی۔

(4) سن 78 ہجری میں سعید بن اسلم بن زرعہ کلابی کو مکران کا والی بنا کر بھیجا گیا۔ عرب سردار محمد بن حارث علافی نے اس کے خلاف بغاوت کی اور اسے قتل کر دیا۔ اسلامی حکومت سے بغاوت کرنے والے تمام علافی سندھ آ گئے۔ جہاں کے راجہ داہر نے نہ صرف انہیں پناہ دی بلکہ عزت و اکرام سے نوازا، اور محمد علافی کو اپنے مقربین میں شامل کر لیا۔ اس طرح اس نے اسلامی حکومت کے ایک باغی گروہ کی سرپرستی کی۔ ان وجوہات کی بناء پر سندھ کے حکمرانوں سے اسلامی حکومت کے تعلقات میں کشیدگی بڑھ گئی۔

(5) خلیفہ ولید بن عبدالملک کے عہد میں ایک بحری جہاز جس میں مسلمان خواتین اور یتیم بچے سوار تھے، جب جہاز سندھ کی مشہور بندرگاہ دیبل کے قریب پہنچا تو سندھ کے قزاقوں نے اسے لوٹ لیا اور خواتین و بچوں کو قید بنا لیا۔ ان قیدیوں میں سے ایک عورت بے اختیار پکار اٹھی کہ "یا حجاج اغثنی" - "اے حجاج میری فریاد کو پہنچو" جب اس کی خبر عراق کے گورنر حجاج بن یوسف کو ہوئی تو وہ پکار اٹھا "لبیک لبیک"، "ہاں میں آیا"۔ اس واقعے کے بعد عراق کے والی حجاج بن یوسف نے سندھ کے راجا داہر کو خط لکھا اور مطالبہ کیا کہ ہماری جو مسلم خواتین بہنیں اور ان کے یتیم بچے قید کئے گئے ہیں اور ان کو لوٹا گیا ہے انہیں باعزت طریقے سے واپس کیا جائے اور مال و اسباب کا جو کچھ نقصان ہوا ہے اس کا تاوان ادا کیا جائے۔ راجہ داہر نے اس خط کا جواب نہایت تکبر، بے پروائی اور فریب سے دیا اور لکھا کہ "یہ کام ڈاکوؤں کا ہے، جن پر ہمارا بس نہیں چلتا"۔ حجاج نے مظلوم عورتوں اور یتیم بچوں کی باعزت واپسی کے سلسلے میں تمام سفارتی امور میں ناکامی اور سندھ کے راجا داہر کی مملکت اسلامیہ کے ساتھ سابقہ عداوتوں کی بنیاد پر سندھ پر بھرپور حملے کا فیصلہ کر لیا۔

محمد بن قاسم کی فتوحات:

غازی محمد بن قاسم نے بحری بیڑے کے ساتھ سندھ کی بندرگاہ اور تجارتی شہر دیبل کو فتح کیا۔ اس کے بعد نیرون کوٹ (موجودہ حیدرآباد)۔ سیوستان (موجودہ سیہون)، برہمن آباد (موجودہ شہدادپور) کے قریب راجہ داہر کے بھائی کو شکست دی اور آخر میں روہڑی کے قریب دارالحکومت اروڑ کے مقام پر راجا داہر سے آخری معرکہ برپا ہوا، جس میں راجہ داہر مارا گیا، پھر اُچ اور ملتان فتح کیا۔ سندھ پر صدیوں سے چھائے کفر و شرک کے کالے بادل چھٹ گئے اور اسلام کا ابرِ رحمت برسنا شروع ہو گیا۔۔ سندھ باب الاسلام بنا اور یہاں سے اسلام برصغیر کے مختلف علاقوں میں پہنچا۔

محمد بن قاسم کا حسن سلوک:

غازی محمد بن قاسم نے سندھ کو امن دیا، خوشحالی دی، لوگوں کی جان و مال کو محفوظ بنایا، تمام مذاہب کے لوگوں کو اپنے مذاہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی دی۔ مفتوحہ علاقوں میں فتح کے بعد وہاں کی تمام عبادت گاہیں قائم رکھیں۔ لوگوں میں رواداری کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔ دورانِ جنگ کسی عورت پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔ اسی لئے جب محمد بن قاسم واپس جا رہے تھے تو صدیوں سے محروم و مجبور اور ظلم و جبر میں پسے ہوئے سندھ کے عوام رو رو کر فریادیں کر رہے تھے کہ آپ ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں، اس لئے محمد بن قاسم کو جارح، غاصب یا لٹیرا کہنے والوں کو ایک بار پھر تاریخ کو پڑھنا چاہیے۔ محمد بن قاسم نے بڑے بڑے شہروں دیبل، نیرن کوٹ، سیوستان، برہمن آباد، اروڑ، ملتان، دیپالپور اور قنوج وغیرہ میں بڑی بڑی مساجد تعمیر کروائیں۔ محمد بن قاسم کے حسنِ سلوک، منصفانہ طرزِ عمل اور رواداری کو دیکھ کر کئی پنڈت مسلمان ہو گئے۔

سرزمین سندھ۔۔ اسلامی علوم کی اشاعت کا مرکز:

سندھ میں اسلام کی آمد کے بعد یہ سرزمین اسلامی علوم کی اشاعت کا مرکز بن گئی۔ سینکڑوں محدثین اور علماء پیدا ہوئے جنہوں نے عالمِ عرب میں جا کر قرآن و حدیث کی اشاعت میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ سن 270 ہجری بمطابق 883 میں قرآن پاک کا سندھی زبان میں ترجمہ کیا گیا جو کہ کسی بھی عجمی زبان کا پہلا ترجمہ شمار کیا جاتا ہے۔ سندھ کے معروف عالم دین غلام مصطفی قاسمی کی رائے میں "قرآن پاک کا یہ ترجمہ ایک عراقی عالم نے کیا تھا جو سندھ میں آکر مقیم ہوئے تھے۔

علی حسین سینیئر مینیجر M&C ڈپارٹمنٹ

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE
تعمیرِ کردار سے تعمیرِ جہاں

آیت بر۔۔۔۔زندگی کا راز اور انسانی ذہانت

قرآن کے خزانوں میں ایک خزانہ "آیت بر" اللہ ربی نے قرآن مجید میں رہنمائی اور ہدایت کے لیے بے شمار راستے مثالوں کے ساتھ دکھائے ہیں۔ ان سب کا تعلق انسان کی رہنمائی اور ذہانت کے فروغ کے لیے رکھا تاکہ انسان مایوسی جیسی لاعلاج بیماری سے محفوظ رہے۔ کتنے نوجوان اس کی زد میں آکر خودکشی کر رہے ہیں دنیا کے سب سے خوشحال ملک سوئزرلینڈ میں خودکشی کا تناسب بہت زیادہ ہے یہاں تک کہ ان کی گورنمنٹ نے قانونی طور پر ایسی مشین ایجاد کر ڈالی ہے کہ جس کے اندر جا کر نائٹروجن کی کثرت سے ایک منٹ میں جان ختم کر لیتا ہے۔

یہ ذہانت کا ہی تو فقدان ہے کہ انسان دنیا کی رفتار اور اس کے مصائب کی تاب نہ لا کر اپنی جان ختم کرنے کا فیصلہ کر رہا ہے۔ ہماری آنے والی نسل جنریشن زی، ایلفا، بیٹا سب اسی طرح کے مصائب کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ ذہانت جسے آج کی دنیا دریافت کر رہی ہے پہلے intelligence quotient پھر آگے بڑھی تو emotional اس سے آگے cognitive اور پھر adversity quotient تک دریافت کرتی جا رہی ہے ہے اور ابھی تک اس کی دریافت کا سلسلہ جاری ہے۔ اب آیئے ذرا غور کریں اسی ذہانت کی مضبوطی کا راز ہمیں قرآن مجید کے خزانوں میں ملتا ہے۔ اس میں آیت بر بڑی اہم ہے ہم adversity quotient کے تناظر میں دیکھیں تو پاکستانی معاشرے میں معاشی بدحالی کے باعث خودکشیوں کا بڑھتا تناسب یہ ظاہر کر رہا ہے کہ ہم قرآن سے کتنے دور ہوتے جا رہے ہیں اور اس کا علاج دنیا سے طلب کر رہے ہیں جبکہ قرآن مجید ہمیں اصل نیکی سے boost کر رہا ہے، بتا رہا ہے کہ اصل نیکی مشرق و مغرب کی طرف رخ کر کے عبادت کرنا نہیں بلکہ جس مال کی محبت میں گرفتار ہو کر ہم اپنے قلب و ذہن کو برباد کر رہے ہیں اس کی تقویت و ذہانت دل پسند مال کا خرچ کرنا ہے اور اس کا طریقہ بھی بتا دیا۔

کیا ہے یہ آیت بر؟

اصل نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو بلکہ اصلی نیک وہ ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں عزیز مال رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور (غلام لونڈیوں کی) گردنیں آزاد کرانے میں خرچ کرے اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور وہ لوگ جو عہد کر کے اپنا عہد پورا کرنے والے ہیں اور مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت صبر کرنے والے ہیں یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔

سورۃ البقرہ کی آیت ۱۷۷ میں یہ راز پوشیدہ ہے۔

کیسا راز؟

یہی کہ نیکی کے ذریعے ذہانت کو بڑھانے کے ساتھ اپنی adversity quotient کو کیسے قابو کیا جاتا ہے اصل امتحان یہی ہے کہ تنگدستی اور مشکل حالات پر صبر و شکر کی مشق کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی مصائب کے پیچ و پیچ گھری ہوئی تھی لیکن اس حال میں بھی صبر کی اعلیٰ مثال ہے۔

آج کے اس مشکل دور میں قرآن مجید سے محبت کرنے والی اس کو کثرت سے پڑھنے والی قوم بھی بہترین مثال ہے۔

کون ہیں وہ۔۔۔۔۔؟

کیا دنیا میں موجود ہیں۔۔۔۔۔؟

یہ وہی قوم ہے جس پر میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فخر کریں گے۔ دنیا میں جنتی لوگ دیکھنے ہوں تو انہیں دیکھ لیں۔ یہ ہیں ذہانت کی اعلیٰ مثال "اہل فلسطین"

مس عفیفہ وجاہت عثمان پبلک کیمپس 14

سلسلہ: ہم سے پوچھیے

سوال

السلام علیکم۔

میری بیٹی کلاس 3 میں پڑھتی ہے اور اس کی کچھ ٹیچرز اس فکر مندی کا اظہار کرتی ہیں کہ یہ کلاس میں فوکس نہیں کر پاتی۔ اس کی وجہ سے اس کا کام نا مکمل رہ جاتا ہے۔ جبکہ آرٹس اور گیمز میں بہت دلچسپی لیتی ہے۔ اس کی کیا ممکنہ وجوہات ہو سکتی ہیں؟ اور ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

وعلیکم السلام۔

ایسا بہت عام ہے کہ بچے گیمز اور آرٹس میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں کیونکہ creative کام کرنا اور کھیل میں حصہ لینے کا شوق سب ہی بچوں کو ہوتا ہے۔ لیکن کلاس میں توجہ مرکوز نا رکھ پانا یا اسکول اور دیگر کاموں میں دلچسپی نا لینا یا distracted رہنا، اس کی کچھ خاص وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔

کچھ عمومی وجوہات کا تذکرہ آپ کے اور دیگر والدین کی رہ نمائی کے لیے کیا جا رہا ہے۔

- ہر بچے کا لرننگ اسٹائل مختلف ہوتا ہے۔ کچھ بچے لکھ کر اور پڑھ کر چیزوں کو سیکھتے ہیں، کچھ سن کر، کچھ دیکھ کر اور کچھ بچے حرکت یا experiment سے سیکھتے ہیں۔ تو یہ لازمی بات ہے کہ جس انداز میں بچہ اچھے سے سیکھتا ہے اس میں وہ دلچسپی لیتا ہے اور دوسرے انداز سے پڑھائے جاتے وقت وہ اس طرح فوکس ہو کر کام نہیں کر پاتا۔
- یہ عام بات ہے کہ بچے کچھ خاص مضامین اور کاموں کا شوق رکھتے ہیں جو ان کی شخصیت اور خیالات کے حساب ہوں اور کچھ کا نہیں۔
- بعض دفعہ اعتماد میں کمی کی وجہ سے بھی ایسا ہوتا ہے کہ جو کام مشکل لگ رہا ہوتا ہے اس پر توجہ مرکوز نہیں رکھ پا رہے ہوتے۔ بچوں کی strengths پر ان کی حوصلہ افزائی کی جائے جس سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور جو کام وہ درست طریقے سے نہیں کر پا رہے وہ بھی اچھے انداز میں کر لیں گے۔
- بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی deficiency کے نتیجے میں بھی بچے فوکس نہیں کر پا رہے ہوتے یا نگاہ کی کمزوری کے باعث بھی ایسا ہوتا ہے۔ چند بنیادی ٹیسٹ کروا کر اس کو رول آؤٹ کیا جا سکتا ہے۔
- اکثر دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی سوچ یا خیال ان کو پریشان کر رہا ہوتا ہے جس کی وجہ سے دیہان نہیں دے پا رہے ہوتے۔ ان سے بات کر کے، دلاسہ دے کر معاملہ حل کیا جا سکتا ہے۔
- یہ بھی ممکن ہے کہ کلاس میں کوئی ایسی چیز ہو جو پریشان کر رہی ہو مثلاً سیٹ کا ٹھیک نا ہونا یا کسی بچے کی طرف سے کی گئی کوئی شرارت وغیرہ۔ ایسے میں استاد سے بات کی جا سکتی ہے تا کہ وہ اس معاملہ کو بہتر طور پر دیکھ لیں۔
- کلاس میں مکمل طور پر فوکس کرنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ بچوں کی نیند پوری ہو اور ان کی ڈائٹ میں متوازن اور صحت مند غذائیں شامل ہوں۔
- اکثر ریسرچ سے ثابت ہوا ہے کہ جو بچے اسکرین کا زیادہ استعمال کرتے ہیں ان کا فوکس متاثر ہوتا ہے اور وہ زیادہ دیر تک کسی چیز یا کام پر تا جہ مرکوز نہیں رکھ پاتے۔ اس لیے بچوں کے اسکرین ٹائم کو بھی مانیٹر کرنے کی ضرورت ہے۔

امید ہے کہ یہ تجاویز آپ کے اور دیگر والدین کے لیے مفید ثابت ہوں گی۔

جزاک اللہ خیر

آمنہ کامران ڈپٹی مینیجر مینٹورنگ اینڈ کاؤنسلنگ ڈپارٹمنٹ

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE
تعمیر کردار سے تعمیر جہاں

کیا آپ اپنے بچے کی تربیت اور اس کے اخلاق و کردار کی درستی کے لیے فکر مند ہیں؟

کیا آپ کسی مستند کاؤنسلر سے رہنمائی چاہتے ہیں؟

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ بہترین والدین بننے کا اعزاز حاصل کریں!!

ہم لا رہے ہیں آپ کے لیے---

عثمان پبلک اسکول سسٹم کے تربیہ ای میگزین میں ایک ایسا مستقل سلسلہ

ہم سے پوچھیے

جو آپ کے سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ آج ہی اپنے سوالات اس ای میل ایڈریس پر بھیجیے

JOIN OUR GUIDES

mcd@usman.edu.pk

Our very own Usmanians

You are invited to write your heart out in a special section of

TARBIYAH E-MAGAZINE

Your writing may contain

Any unforgettable memory of your school..

Any thing which you like the most about UPSS...

Any article with authentic knowledge related to career opportunities and different professions.

Any word of advice for your juniors

Your achievement , success stories

And much more...

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
UPSS
Shaping the leaders of Ummah

JOIN OUR GUIDES

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE
تعمیر کردار سے تعمیر جہاں

DEPARTMENT OF
MENTORING & COUNSELLING
USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

E-MAIL YOUR WRITE UPS AT
mcd@usman.edu.pk